السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص بنام حاجی محمد جمالی فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں سے دوبیٹے بلاول اور عبدالحئی اوردو بیٹیاں خیران اور نعمت اورایک بیوی جادو چھوڑی۔ شریعت کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوتی کی ملکیت سے سب سے پہلے کفن ودفن قرضہ اوروصیت (ثلث مال میں سے) پورا کیا جائے گا اس کے بعد کل ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کوایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم کیا جائے گا۔ بیوی کو کل مال سے آٹھواں حصہ ملے گا اوربیٹی کے مقابلے میں ہر بیٹے کو دگنا حصہ ملے گا۔ وضاحت کے لیے فوتی حاجی محمد کل ملکیت 1 روپیہ۔

ورثاء: بیٹا 4 آنہ 8 پائی، بیٹا 4 آنہ 8 پائی، بیٹی 2 آنہ 4 پائی، بیٹی 2 آنہ 4 پائی، بیوی 2 آنہ۔

جدید فیصد اعشاریہ طریقہ تقسیم

میت حاجی محمد جمالی کل ملکیت 100

بیوی 1/8= 12.5

2 بیٹے عصبہ 58.33 فی کس 29.16

2 بیٹیاں عصبہ 29.16 فی کس 14.58

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 645

محدث فتویٰ